کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی اعلیٰ تعلیم یافتہ، ماہر اور قابل افسران پر مشتمل ادارہ ہے۔

چیف انجینئر رام چند بھی ان ہی افسران میں سے ایک ہیں جو کہ کراچی سمیت سندھ حکومت کے

ممبر ٹیکنیکل اینڈ چیف انجینئر رام چند

مختلف پروجیکٹس پر کام کر چکے ہیں۔ رام چند این ای ڈی یونیورسٹی کراچی سے 1984ء نے بی ای B.E سول کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد 1986ء میں اگیزیکٹو اسسٹنٹ انجینئر بی پی ایس 17 گریڈ میں بھرتی ہوئے۔ چیف انجینئر رام چند نے اپنے پروفیشنل کیریئر میں ہیلتھ اینڈ ورکس سمیت حکومت سندھ کے ٹھٹھہ، کیماڑی ٹاؤن میں مختلف پروجیکٹس پر اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ گزشتہ ایک سال سے رام چند کے ڈی اے میں بطور چیف انجینئر کے عہدہ پر براجمان ہیں۔

مختصر بات چیت کے دوران چیف انجینئر رام چند کا کہنا تھا کہ ماضی میں کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی شہر کراچی کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت کے مانند تھی۔

شہر کراچی میں کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے پبلک ہاؤسنگ کے بے شمار پروجیکٹس مکمل کئے جو قابل قدر کامیابی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے حکومتی پابندیاں نہیں تھیں اور پروجیکٹس کے حوالے سے قوانین بھی سہل ہوا کرتے تھے جن کی وجہ سے پروجیکٹ جلد شروع ہوتے تھے اور بااحسن وخوبی پایہ تکمیل تک پہنچتے تھے۔ اب موجودہ قوانین کی وجہ سے تھوڑا طریقہ کار تھوڑا بدل گیا ہے۔ موجودہ وقت میں حکومت کے رائج کردہ قوانین سیپرا اور پیپرا کے مطابق کام ہوتا ہے تمام تر تعمیرات سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی اور دوسرے شہری اداروں کی منظوری سے شروع ہوں گے جبکہ پہلے کافی ادارے پلاننگ، میپنگ، ڈیزائننگ کے ڈی اے کے زیر انتظام کام کیا کرتے تھے لیکن اب ایسا نہیں ہے کیونکہ بہت سارے ادارے کے ڈی اے سے الگ ہو چکے ہیں۔

چیف انجینئر رام چند نے کہا کہ ادارہ ترقیات کراچی اپنی سابقہ حیثیت میں بحال ہو چکا ہے لیکن بات یہیں پر ختم نہیں ہو جاتی یہ تو آغاز داستان ہے چونکہ 14 برس تک ادارے کو مختلف اداروں کی ماتحتی میں دیا گیا اور ادارے سے اس کے تقاضوں کے مطابق کام نہیں لیا گیا جس کی وجہ سے بہت سے مسائل پیدا ہوئے ہیں۔ ہمیں ایک بار پھر ابتداء سے شروعات کرنی ہوگی انہوں نے بتایا کہ ادارہ ترقیات کراچی میں 4400 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ 25 انجینئرنگ ونگ ہے ادارے کو بحال کرنا سندھ حکومت کا بہت بڑا اقدام ہے لیکن ادارے کی بحالی کے بعد سندھ حکومت کو ادارے کو دوبارہ اپنے قدموں پر کھڑا کرنے کے لئے ہر طرح کا تعاون دینا ہوگا۔ انہوں نے سندھ حکومت سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ میگا پروجیکٹس ادارہ ترقیات کراچی کو دیئے جائیں چونکہ کے ڈی اے اس میگا پروجیکٹس کا اصل اور صحیح حقدار ہے، یہ وہی واحد ادارہ ہے جس کی ذمہ داری ہے کہ وہ کراچی شہر کی تعمیر و ترقی کرے انہوں نے سندھ حکومت سے درخواست کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سندھ نے ادارہ کو بحال تو کر دیا ہے اب اس کو اس کے حقوق بھی دے اور اپنا بھرپور تعاون جاری رکھے۔

چیف انجینئر رام چند نے مزید کہا کہ کراچی پاکستان کا وہ واحد شہر ہے جس میں ملک کے مختلف علاقوں سے آنے والے لوگوں کی وجہ سے اس شہر کی آبادی میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اس لئے ضروری ہے کہ شہریوں کے لئے فوری طور پر رہائشی اسکیم متعارف کروائی جائے اس سلسلے میں حکومت کے ڈی اے کو 1000 ایک ہزار ایکڑ زمین الاٹ کرے تاکہ اسکیم 46 کے نام سے ادارے کی جانب سے ایک اور اسکیم شروع کی جاسکے شہریوں کو رہائش فراہم کرنا ادارے کی اولین ترجیح اور ان کی ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ ہم سب دوبارہ اسی شوق عزم اور مستحکم ادارے کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں تاکہ ہمارا ادارہ جلد از جلد اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکے لیکن ہمیں اس سلسلے میں سندھ حکومت کے تعاون کی اشد ضرورت ہے تاکہ ہم ماسٹر پلان 20/20 کو بحسن خوبی انجام دیں۔